

## 20017-سفر سے قبل نمازیں جمع کرنا

سوال

اگر میں ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کروں اور فلاٹ کا وقت عصر کی نماز سے قبل دو بجے ہو اور ہوائی جہاز کسی اور ائرپورٹ پر بھی اترے گا، تو کیا میرے لیے اپنے ہی شہر میں عصر کو ظہر کے ساتھ جمع اور قصر کرنا جائز ہے؟  
اگر میں ایسا کروں تو کیا حکم ہے، اور صحیح عمل کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر دوسری نمازوں کے اندر کرنے میں کوئی حرج ہو تو مقصیم شخص کے لیے نمازیں جمع کرنا جائز ہے، اور قصر کرنے سے جمع کرنا زیادہ اوضع ہے اس لیے مسافر کے علاوہ کوئی اور شخص قصر نہیں کر سکتا، لیکن اگر دوسری نمازوں کرنے میں کوئی حرج اور تنگی ہوتی تو مقصیم اور مسافر دونوں کے لیے جمع کرنا جائز ہے، چاہے وقت میں یا جماعت کے ساتھ ہو یہ برابر ہے۔  
اس بنا پر اگر آپ کاظم غائب یہ ہو کہ آپ سفر کی بنابر نمازوں کے اندر ادا نہیں کر سکیں گے تو آپ کے لیے عصر کی نماز مقدم کر کے اپنے شہر میں بھی ظہر کے ساتھ ادا کرنا جائز ہے۔  
اور اگر ائرپورٹ آپ کی بستی اور شہر سے باہر تو آپ نماز قصر بھی کر سکتے ہیں، لیکن اگر آپ ائرپورٹ والے علاقے کے رہائشی میں تو پھر نماز پوری ادا کریں قصر نہیں کر سکتے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

مسئلہ:

اگر کوئی انسان قسم میں ہو اور وہ ائرپورٹ جائے تو کیا وہ ائرپورٹ پر نماز قصر کرے گا؟

جواب:

بھی ہاں قصر کرے گا؛ کیونکہ اس نے اپنی بستی کی آبادی کر اس کر لی ہے کیونکہ ائرپورٹ کے ارد گرد بھنی بھنی بستیاں ہیں وہ ائرپورٹ سے علیحدہ ہیں لیکن جو شخص ائرپورٹ کے رہائشیوں میں سے ہو وہ ائرپورٹ پر نماز قصر نہیں کرے گا؛ اس لیے کہ اس نے اپنی بستی نہیں چھوڑ دی۔

دیکھیں: الشرح الممتع (514/4).

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں بغیر کسی خوف اور سفر کے جمع کر کے پڑھائیں۔

ابو زبیر کہتے ہیں میں نے سعید یعنی ابن جبیر سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟

تو ان کا جواب تھا: میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے بھی اسی طرح دریافت کیا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے، تو انہوں نے فرمایا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ وہ اپنی امت کو حرج اور مشکل میں نہ ڈالیں۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (705)۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

قرص کا خاص کر سبب سفر ہے، اس لیے سفر کے علاوہ قصر نہیں ہو سکتی، لیکن جمع کا سبب ضرورت اور عذر ہے، چنانچہ جب اس کی ضرورت ہو تو لبے سفر میں جمع اور قصر ہو سکتی ہے، اور اسی طرح بارش وغیرہ اور بیماری وغیرہ یادو سر سے اسباب کی بنابر نماز جمع ہو سکتی ہے، کیونکہ اس کا مقصد امت سے حرج کا خاتمه ہے۔

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ (22/293) طبع مجمع مکاں فہد

واللہ اعلم۔